السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سورة الفاتحہ کے بغیر نماز پڑھنا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ات پر موقوف ہے۔ آں حضرت ﷺ نے فرمایا : ’’لا صحیح بات یہ ہے کہ کوئی نماز فرض ہو نا نفل بغیر سورہ فاتحہ پرھے ہوئے درست اور صحیح نہیں ہوتی ۔ امام مقتدی اور منفرد سب کی نماز کی درستی اور صحت سورہ فاتحہ کی قر صلوة لمن لم یقرأ الا بفاتحة الکتاب،، پس امام کی قرات مقتدی کو کافی نہیں ہوگی ۔

کا یہی مذہب ہے ۔ یہ دونوں خلیفہ لوگوں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کا حکم دیتے تھے ۔ ان دونوں کے علاوہ بہت سے صحابیوں یہی مذہب ہے ۔ چاراماموں اور خلیفہ حضرت علی خلفائے راشدین میں سے خلیفہ حضرت عمر میں سے امام شافعی بھی اس کے قائل ہیں ان کا بھی یہی مذہب ہے ۔ امام مالک صرف سری نمازوں میں امام کے پیچھے سورہ فاتحہ پڑھنے کے قائل ہیں ،اور امام احمد سب نمازوں میں پڑھنے کے قائل ہیں ، مگر واجب وضروری نہیں جانتے ۔ علمائے حنفیہ میں امام محمد بلکہ ایک روایت کی بنا پر امام ابو حنیفہ بھی سری نمازوں میں امام کے پیچھے احتیاطاً سورہ فاتحہ پڑھنے کو اچھا سمجھتے ہیں ۔ امام ابو حنیفہ کے ایک بڑے شاگرد عبداللہ بن المبارک فرماتے ہیں : میں اور تمام لوگ سورہ فاتحہ پڑھتے تھے بجز کوفہ کے چند لوگوں کے ۔

کتبہ عبید اللہ المبارکفوری المدرس بمدرسة دار الحدیث الرحمانیہ ، بدہلی . الأجوبة کلھا صحیحة یؤیدھا الکتاب والسنة وقول السلف والخلف احمد اللہ غفرلہ مدرس مدرسة دار الحدیث رحمانیہ دلہی مورخہ 19/رجب 1356ھ ’’

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 342

محدث فتویٰ